سوال

دوست کی بہن سے منگنی کرنا چاہتا ہے

جواب

الحمد للہ.

میرے علم میں تو منگنی کے بارہ میں معروف قواعد وضوابط اور آداب جن پر انسان عام طور پر چلتے ہیں ان کے علاوہ شریعت میں کوئی اور قواعد وضوابط نہیں ہیں ، اور ہر ملک اور معاشرہ میں یہ عادات مختلف ہیں لیکن اصل چیز یہی ہے کہ منگنی میں وہ کام کرنے چاہیے جو کہ شرعی طور پر جائز ہوں ، اگر ناجائز ہوں تو ا

آپ کا اپنے دوست کی بہن سے منگنی کا ارادہ اور آپ کو یہ علم نہ ہونا کہ آپ کا دوست کس طرح سے پیش آئے اور کہیں آپ سے ناراض نہ ہوجائے یہ سب کچھ تو آپ نے ذکر کردیا ہے لیکن وہ اسباب ذکر نہیں کیے جن کی بنا پر اس کے ناراض ہونے کا خدشہ ہے ۔

کیا صرف اس لیے وہ ناراض ہوگا کہ اس کی بہن اس کے لیے بہت ہی زیادہ قیمت رکھتی اور وہ اس کے لیے بہت زیادہ محبوب ہے یہ تو کوئی مانع اور ناراضگی والی چیز نہیں ، بلکہ جسے اپنی بہن یا پھر بیٹی عزیز اور محبوب ہو وہ تو اس کے لیے کوئی مناسب اور کفو برابری کا رشتہ تلاش کرتا ہے اور لڑکی خیر خواہی بھی ا

اور اگر وہاں اور کچھ عادات اور عرف یا اشیاء معتبر ہیں تو پھر انہیں معلوم کیے بغیر آپ کو کوئی نصیحت نہیں کی جاسکتی ۔

اور یہ بھی ممکن ہے کہ آپ اپنے دوست کے ملک کے کسی جاننے والے طالب علم سے مشورہ لیں جو آپ کو بھی اور اسے بھی جانتا ہو وہ آپ کو صحیح مشورہ دے سکتا ہے ۔

مجمل طور پر یہ ہے ممکن ہے کہ آپ اپنے اس دوست سے بطور مشورہ بغیر وضاحت کیے بات کریں (جس میں یہ وضاحت نہ ہو کہ آپ اس کی بہن سے شادی کرنا چاہتے ہیں) کہ میں شادی کرنا چاہتا ہوں پھر دیکھیں کہ وہ آپ کو کس لڑکی کا مشورہ دیتا ہے ۔

اور اگر اس سے یہ بھی کہیں کہ مجھے ان لوگوں کے بارہ میں بتاؤ جو مسلمان عورتوں کو جانتے ہیں تو اس طرح آپ اس کے موقف سے بھی آگاہ ہوجائیں گے ، اور اسی طرح یہ بھی ہوسکتا ہے کہ آپ آپ اسے آپس میں صرف اور صرف اللہ تعالی کے لیے محبت کا بھی تذکرہ کرتے ہوئے اس کا اظہار کریں کہ اس

مثلا آپ اسے یہ بھی کہہ سکتے ہیں کہ کاش میری کوئی بہن ہوتی جس کی میں آپ سے شادی کردیتا تا کہ یہ تعلقات قائم رہتے ، یا پھر یہ کہیں کہ اگر آپ کی کوئی قریبی لڑکی ہو تو اس کے ساتھ میری شادی کی کوشش کریں تا کہ یہ محبت اور بھائی چارہ قائم رہ سکے ، پھر آپ اس کا رد عمل دیکھتے ہوئے کوئی اور قدم اٹھائ

اور اگر آپ کو اس کے رد عمل سے بھی خدشہ محسوس ہوتا ہے تو پھر اور شخص کے ذریعہ اس موضوع کو چھیڑیں تا کہ آپ کو کوئی مسئلہ نہ پیش آئے ، اور آپ کو یاد ہونا چاہیے کہ مقصد کے حصول کے لیے سب سے بڑا اور پختہ سبب اللہ تعالی سے دعا ہے ۔

اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے ، آمین یا رب العالمین ۔ .

اسلام سوال وجواب

5343